مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والی نومبائعات کی حضورانور ایدہ اللہ سے ملاقات

اولڈ پارک فارم کنگزلی:25؍ستمبر2016ء(نمائندہ الفضل انٹرنیشنل) سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت 23، 24 اور 25 اکتوبر2016ء کومسجد فضل سے تقریباً 45؍ میل دورواقع اولڈ پارک فارم کنگزلی (Old Park Farm, Kingsley) میں منعقدہونے والے مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ کے سالانہ اجتماع میں شمولیت فرمائی۔ خدام کا یہ مقامِ اجتماع حدیقۃ المہدی کےقریب واقع تھا۔حضورِانور جمعہ 23؍ اکتوبر کونماز جمعہ کے بعدلندن سے حدیقۃ المہدی تشریف لے گئے اور اجتماع کے تینوں روز مقام اجتماع میں رونق افروز ہوکر خدام کی علمی اور ورزشی کاوشوں کوملاحظہ فرما کر حوصلہ افزائی فرماتے رہے۔خدام نے ان تین دنوں میں اپنے پیارے امام کے دیدار اور قرب کا شرف حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ حضورِانور کی امامت میں نمازیں ادا کرنے کی بھی سعادت حاصل کی۔

25؍ستمبر بروز اتوار حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس اجتماع کی اختتامی تقریب کو رونق بخشی۔اعزاز پانے والے خدام کو انعامات عطا فرمائے اور پھر اختتامی خطاب فرما کر دعا کے ساتھ اس اجتماع کا باقاعدہ اختتام فرمایا۔

امسال اس اجتماع میں یوکے کےطول وعرض سے پانچ ہزار سے زائد خدام و اطفال شامل ہوئے۔

مزید برآں دیگر ممالک سے تشریف لانے والے بعض خدام نے بھی اس اجتماع میں شامل ہوکر حضورِانور کے وجود باجود کے فیض سے برکت حاصل کرنے کی توفیق پائی۔

اجتماع کی اختتامی تقریب میں تلاوت کی سعادت مقابلہ تلاوت میں اوّل پوزیشن حاصل کرنے والے محترم صادق ایوب صاحب (ہڈرز فیلڈ) نے حاصل کی۔سورۃ حٰم السجدہ کی آیات 31 تا37 کا ترجمہ محترم نعمان ہادی صاحب (متعلم جامعہ احمدیہ یوکے) نے پڑھا۔بعد ازاں حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تقریب میں موجود خدام سے ’عہد‘ لیا۔عہد کے بعد مقابلہ نظم میں اوّل پوزیشن حاصل کرنے والے محترم رانا عبدالمقیت صاحب (متعلم جامعہ احمدیہ یو کے) نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے منظوم کلام ’بڑھتی رہے خدا کی محبت خدا کرے‘ سے منتخب اشعار پڑھنے کی سعادت حاصل کی۔ان اردو اشعار کا انگریزی ترجمہ عزیزم عطاء الفاطر طاہر (متعلم جامعہ احمدیہ یوکے) نے پیش کیا۔

بعد ازاں محترم صاحبزادہ مرزا وقاص احمد صاحب (صدر مجلس خدام الاحمدیہ یو کے) نے مختصر رپورٹ پیش کی۔انہوں نے کہا کہ امسال اجتماع کا مرکزی موضوع (theme) ’تعلق باللہ‘ رکھا گیا تھا۔برطانیہ بھر کے تمام مقامی اور ریجنل اجتماعات میں بھی اسی theme کی پابندی کی گئی۔انہوں نے کہا کہ امسال ہمیں حدیقۃ المہدی کے قریب واقع اولڈ پارک فارم میں مکمل اجتماع گاہ تیار کرنے کے لئے بہت سے چیلنجز کا سامنا تھا۔یہ جگہ گزشتہ سال کے مقامِ اجتماع سے ساٹھ فیصد وسیع ہے۔اس کی تیاری کے لئے چار ہزار گھنٹے وقارِعمل کیا گیا۔اس عمل کے دوران ایک کھیت کوصحتِ جسمانی ٹیم کے تحت اس قابل بنایا گیا کہ وہاں کھیلیں کروائی جاسکیں۔امسال اجتماع کے موقعہ پر کچھ نئی چیزیں بھی متعارف کروائی گئیں جن میں The Hub جس میں ایک پروگرام Ask a Murabbi، رشتہ ناطہ کارنر اور Question Time بھی رکھا گیا تھا قائم کیا گیا۔ان ڈور سپورٹس مارکی جس میں ان ڈور کرکٹ، ٹیبل ٹینس اور ان ڈور گولف کا انتظام تھا، ریویو آف ریلیجنز ایگزیبیشن (exhibition) وغیرہ شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ مجلس اطفال الاحمدیہ کی اجتماع گاہ میں بھی گزشتہ سال کی نسبت بہت وسعت لائی گئی۔امسال پہلی مرتبہ شروع کی جانے والی چیزوں میں Problem Solving، Team Bulidng اور ریجنل ٹیمز کے مابین مقابلہ جات تھے۔انہوں نے اجتماع کی انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔نیز حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھی ہدیہ تشکر پیش کیا کہ حضورِانور اپنی بے پناہ مصروفیات کے باوجود خدام الاحمدیہ کے اجتماع کو تینوں روز سرفراز فرماتے رہے۔حضورِانور کی موجودگی خدام کے لئے انتہائی حوصلہ افزائی کا باعث بنتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم خداتعالیٰ کے حضور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم سب کو حضورِانور کے منشائے مبارک کے ماتحت حضور کے ارشادات پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ کی رپورٹ کے بعد حضورِانور نے انگریزی زبان میں فرمائے جانے والے اپنے اس خطاب میں خدام کو توجہ دلائی کہ آپ لوگ خدام الاحمدیہ کا عہد ہر موقعہ پر دہراتے ہیں، عہد کا دہرانا صرف کھوکھلے طور پر نہ ہو بلکہ آپ لوگوں کو اپنے عہد کی عملی

پروگرام کے مطابق سوا سات بجے حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائشگاہ سے باہر تشریف لائے اور مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والی نومبائعات نے حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

ان نومبائعات کی تعداد 19 تھی اور چھ بچے بھی ان کے ساتھ شامل تھے۔ان خواتین کا تعلق جرمنی، ناروے، ترکی اور بیلجیم سے تھا۔ان خواتین میں جرمن قومیت سے تعلق رکھنے والی چار اور دو ترک ایسی خواتین بھی شامل تھیں جنہوں نے آج ہی بیعت کی توفیق پائی تھی۔

حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ جرمنی نے ان خواتین کے بارہ میں اختصار کے ساتھ بتایا۔

☆......بعد ازاں ایک خاتون نے حضورِانور کے استفسار پر عرض کیا کہ اس کا تعلق عراق سے ہے اور وہ گزشتہ 25 سال سے ہالینڈ میں مقیم ہے اور آج ہی بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہوئی ہے۔

☆......جو خاتون ترجمانی کے فرائض انجام دے رہی تھیں۔حضورِانور نے اُن سے استفسار فرمایا کہ وہ کونسی زبان بولتی ہیں اور کب احمدی ہوئیں۔اس پر موصوفہ نے عرض کیا کہ وہ جرمن اور کرد زبان بولتی ہیں اور جب وہ احمدی ہوئیں اُس وقت اُن کی عمر چھ سال تھی۔

☆......حضورِانور کے استفسار پر ایک نومبائع بچی نے اپنا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ وہ جرمن ہے اور یونیورسٹی کی طالبہ ہے اور کمپیوٹر سائنس کی تعلیم حاصل کر رہی ہے اور آج ہی بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہوئی ہے۔

اس پر حضورِانور نے استفسار فرمایا کہ والدین نے مخالفت تو نہیں کی۔اس پر بچی نے عرض کیا کہ اس کے والدین مسلمان ہیں اور کمیونسٹ ہیں اور البانیا سے ان کا تعلق ہے۔

☆......ایک خاتون نے عرض کیا کہ اس کا نام تہمینہ ہے اور وہ پہلی مرتبہ جلسہ سالانہ پر آئی ہے اور آج ہی بیعت کی ہے اور حضورِانور سے ملاقات کر کے بہت خوش ہے۔

☆......ایک خاتون ناروے سے آئی تھیں۔موصوفہ نے بتایا کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ رہتی ہیں اور احمدیت قبول کرنے کے بعد بہت مطمئن ہیں۔

☆......پاکستان سے آئی ہوئی ایک خاتون نے بتایا کہ گزشتہ سال احمدیت قبول کی ہے۔پاکستان سے ہالینڈ آئی تھی۔میرے کچھ رشتہ دار احمدی ہیں۔مَیں نے احمدیت سے متاثر ہوکر بیعت کی ہے۔حضورِانور نے فرمایا کہ رشتہ داروں کی طرف سے مار پڑے گی۔اس پر موصوفہ نے عرض کیا کہ وہ بہت مخالفت کر رہے ہیں۔

☆......ایک خاتون نے اپنا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ وہ ترک ہیں اور Abitur (او لیول) کیا ہوا ہے۔انہوں نے گزشتہ سال بیعت کی ہے۔

حضورِانور نے موصوفہ سے استفسار فرمایا کہ آپ احمدی کیوں ہوئیں؟ اس پر موصوفہ نے بتایا کہ مَیں نے حضورِانور کے بارہ میں سنا۔مَیں نے ریسرچ کی اور کتاب ’’اسلامی اصول کی فلاسفی‘‘ پڑھی تھی۔

☆......ایک خاتون نے بتایا کہ وہ اطالوی احمدی ہیں۔حضورِانور نے ان سے استفسار فرمایا کہ کیا وہ جرمن اور اٹالین بول لیتی ہیں۔اس پر موصوفہ نے بتایا کہ وہ اس کے علاوہ فرنچ بھی بول لیتی ہیں۔

☆......ایک خاتون نے عرض کیا کہ میرا نام Alisa ہے اور مَیں نرسری کی ٹریننگ لے رہی ہوں۔حضورِانور کے استفسار پر موصوفہ نے بتایا کہ جب وہ سولہ سال کی تھی تو اُسے احمدیت میں دلچسپی پیدا ہوئی اور مَیں نے جماعتی لٹریچر کا مطالعہ کیا اور پھر بیعت کی توفیق پائی۔مَیں جرمنی میں ہی پیدا ہوئی تھی۔میرے والدین اٹلی میں ہیں۔

☆......ایک خاتون نے اپنا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ اس کا نام عائشہ ہے اور اس کا تعلق لبنان سے ہے لیکن شام میں مقیم ہیں۔2004ء میں احمدیت قبول کی تھی۔بیٹی وقفِ نو کی تحریک میں شامل ہے۔موصوفہ نے اپنے لئے اور بیٹی کے لئے حضورِانور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی۔ اس پر حضورِانور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

☆......عراق سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون نے عراق اور کردلوگوں کے لئے دعا کی درخواست کی اور بتایا کہ اُس کا میاں اسلام سے تائب ہوگیا ہے اور مَیں نے آج ہی بیعت کی ہے۔موصوفہ نے دعا کی درخواست کی۔

اس پر حضورِانور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

☆......ایک ترک خاتون نے عرض کیا کہ وہ ترک احمدی مسلمان ہیں۔موصوفہ نے اپنے والدین کے لئے حضورِانور کی خدمت میں درخواست کی کہ وہ بہت کوشش کر رہی ہیں کہ وہ بھی جماعت میں شامل ہوں لیکن وہ بہت مذہبی ہیں۔

اس پر حضورِانور نے فرمایا کیا ان کو جماعت کے بارے میں علم نہیں ہے۔موصوفہ نے عرض کیا کہ گو ان کی والدہ بہت مذہبی ہیں لیکن دلچسپی رکھتی ہیں اور یہ بھی جانتی ہیں کہ یہی سیدھا راستہ ہے۔

اس پر حضورِانور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

☆......ایک خاتون نے عرض کیا کہ اس کا تعلق فرینکفرٹ (جرمنی) سے ہے۔گزشتہ سال احمدیت قبول کی تھی۔

والدین سنّی عقیدہ سے تعلق رکھتے ہیں اور ترک ہیں۔ موصوفہ نے حضور انور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

☆......ملک الجیریا سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون نے عرض کیا کہ وہ تین سالوں سے جرمنی میں ہے۔ موصوفہ نے بتایا کہ اُس نے ایک رؤیا اور استخارہ کے بعد بیعت کی ہے اور اسے یہ دکھایا گیا تھا کہ احمدیت ہی سیدھا راستہ ہے۔

ترجمہ کرنے والی خاتون نے مزید بتایا کہ اس الجیرین خاتون کا نام نبیلہ ہے۔ اس کے شوہر یونان چلے گئے تھے اور پھر وہاں سے جرمنی آگئے۔ جرمنی میں کسی احمدی نے تبلیغ کی تو انہوں نے بھی بیعت کر لی۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: ماشاء اللہ۔ موصوفہ نے اپنے دونوں بچوں کے لئے اور جماعت الجیریا کے لئے دعا کی درخواست کی تو اس پر حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

☆......حضور انور کی خدمت میں ایک خاتون نے دعا کی درخواست کرتے ہوئے عرض کیا کہ وہ اپنا خواب بیان کرنا چاہتی ہے کہ جب اُس نے بیعت کا ارادہ کیا تو کسی غیر احمدی پاکستانی نے اُسے کہا کہ یہ احمدی کافر ہیں۔ اس پر مَیں نے استخارہ کیا تو خواب میں مجھے کسی نے چھوا اور پھر مَیں نے یہ آواز سنی کہ یہ سیدھا راستہ ہے اس کی تقلید کرو۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: الحمد للہ۔

☆......ایک جرمن خاتون نے عرض کیا کہ وہ پہلی مرتبہ جلسہ سالانہ میں شامل ہوئی ہیں۔ یہ میرے لئے بہت خوبصورت لمحات تھے لیکن ایک بات سے تکلیف ہوئی کہ چھوٹے بچوں کے لئے کوئی انتظام نہیں تھا۔ اگر مستقبل میں بچوں کے لئے کوئی انتظام ہو۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صدر لجنہ جرمنی سے فرمایا کہ کیا آپ نے یہاں بچوں کی نرسری نہیں بنائی تھی؟ یوکے والے تو ہمیشہ نرسری بناتے ہیں۔ اس پر صدر لجنہ نے عرض کیا کہ ہمارے ہاں جگہ کم ہوتی ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ ٹینٹ لگا لیا کریں۔ یوکے میں تو بچوں کے کھلونے بھی ہوتے ہیں۔

☆......ایک عرب نومبائع خاتون نے عرض کیا کہ ان کی آنٹی کی عمر 80 برس ہے۔ لندن میں جو ایک فلسطینی دوست نے جماعت کے خلاف لکھنا شروع کیا ہے اُس شخص نے حضور انور کو بہت تکلیف پہنچائی ہے۔ وہ اس شخص کے لئے بالکل دعا نہیں کرتیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انہیں تاکید کی کہ وہ اُس شخص کے لئے دعا کریں کہ اللہ اُسے ہدایت دے اور سیدھے راستہ پر لائے۔

☆......ایک نومبائع خاتون جو بیساکھیوں کے سہارے چل رہی تھی۔ حضور انور نے اس کی وجہ دریافت فرمائی اور ان کے لئے دعا کی۔

پروگرام کے آخر پر نومبائع خواتین نے باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور نے از راہ شفقت بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

سات بج کر 45 منٹ پر نومبائع خواتین کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات اپنے اختتام کو پہنچی۔